آر بی آئی/2008-40/2007

ڈی بی او ڈی نمبر ڈی آئی آر بی سی 08-6/13-03.00/2007

2 جولائی 2007

11 اشاڑھ، 1929 (شک)

سبھی شیڈولڈ کمرشیل بینک

(آر آر بی کو چھوڑ کر)

ڈیئر سر

ماسٹر سرکلر۔ پیشگی رقوم پر شرح سود

برائے مہربانی ماسٹر سرکلر ڈی بی او ڈی ڈائریکٹر بی سی/2002-07/5/13.03.00

مورخہ یکم جولائی 2006 میں شامل ہدایات/رہنما خطاط کا حوالہ میں جو سبھی بینکوں کو 30 جولائی 2006 تک جاری کئے گئے تھے جو کہ پیشگی رقوم پر شرح سود سے متعلق تھا۔ ماسٹر سرکلر میں مجموعی ہدایات کے پیش نظر مناسب بہتری کی گئی ہے۔ اور اسے 30 جون 2007 کو جاری کیا گیا اور اسے بھی آر بی آئی کی ویب سائٹ (اچ ٹی ٹی پی:/ 1 ڈبلیو ڈبلیو ڈبلیو آر بی آئی، آر گ، ان) پر دیکھا جاسکتا ہے۔

آپ کا خیر اندیش

(پی وجیہ بھاسکر)

چیف جنرل منیجر

ماسٹر سرکلر متعلقہ قرضہ جات پر شرح سود

مقصد

ریزرو بینک آف انڈیا نے جو ہدایات و احکامات وقتاً فوقتاً قرضہ جات پر نافذ شرح سود سے متعلق جاری کئے گئے ہیں یک جا مجتمع و مرتب کیا جا سکے۔

ترتیب درجات

انتباہ دینے والی ہدایات جو ریزو بینک کے ذریعہ جاری کی گئی ہیں۔ اور جو اختیارات کے استعمال کرنے کے لئے سیکشن 21 کے مطابق 35(A) اے بینک رگولیشن ایکٹ 1948 کے بشمولات میں ہیں۔

گذشتہ ہدایات ملحقہ کے بارے میں

یہ ماسٹر ہدایات ملحقہ کے بارے میں

یہ ماسٹر سرکلر ایسی ہدایات کو مجتمع کرتا ہے جو موضوع مندرجہ بالا سے متعلق ہے اور انکزر 3 میں دیئے گئے سرکلر میں شامل مضامین کا احاطہ کرتے ہیں۔

درخواست کے لئے موزوں مواقع

ایسے سارے شیڈولڈ (اقتصادی) کامرشیل بینک جو علاقائی دیہی بینکوں کے علاوہ ہیں۔

ڈھانچہ

(1) تمہید

(2) تہدیدی خطوط

(2-1) عوامی

(2-2) اولین قرض دینے سے متعلق بنچ مارک (Bench Mark) (بی پی ایل آر) اور ان کا پھیلاؤ۔

(2-2) اولین قرضہ جات دیئے جانے کی شرحوں سے متعلق بنچ مارکٹ (بی پی ایل آر) کے لئے عمیق غور و فکر

(2-4) شرح سود کے تعین کی آزادی

(2-5) قرضوں پر حالات کے مطابق شرح سود کا نفاذ

(2-6) جرمانے کے طور پر شرح سود کا لاگو کیا جانا

(2-7) قرض کی دستاویز کی اہلیت سے متعلق شرط

(2-8) غیر توضیحی حالات میں حصول رقوم کے بارے میں۔

(2-9) ہمہ وقتی رہنمائی کرنے والی معاہدہ () کے تحت قرضہ جات وغیرہ۔

(2-10) ماہانہ شرح سود سے وصولیابی کیا جانا۔

(2-11) صارفین کیلئے عرصہ دراز تک مستعمل ہونے والی اشیاء سے متعلق اسکیموں پر صفر شرح سود پر مالی امداد

(2-12) بینکوں کے ذریعہ زیادہ سود وصول کرنے کے متعلق۔

3 مشمولہ (Annexur-3)

1- تمہید

(1-1) یکم اکتوبر 1960 سے رزیرو بینک آف انڈیا نے کم سے کم شرح سود پر قرضہ جات کے دیئے جانے کے لئے جو شیڈولڈ کامرشیل بینک کے ذریعہ منظور کئے جائیں گے۔ احکامات کے نفاذ کی ابتداء کی ہے۔ ۲/ مارچ 1968 سے لاگو ہونے والے طریق میں زیادہ سے زیادہ شرحوں پر قرض دیئے جانے کو بینکوں کے ذریعہ متعارف کیا گیا تھا اور جسے کم سے کم قرضوں کی شرحوں کے متبادل کے طور پر لایا گیا تھا جیسے بتاریخ 21 جنوری 1970 سے منسوخ کر دیا گیا۔ جب کہ پھر سے کم سے کم شرحوں پر قرض دیئے جانے کو دوبارہ متعارف کرایا گیا۔ 15 مارچ 1976 سے متبادل قرضوں کی سیلنگ شرحوں کو پھر سے متعارف کرایا گیا اور بینکوں کو بھی پہلی ہدایات دی گئیں کہ قرضوں پر شرح سود متعینہ وقفوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے وصول یابی کی جائے جو سہ ماہی مدت پر مبنی ہو۔ ان آنے والی متعدد سیکٹروں کی نشان دہی نشان زدہ پروگراموں اور طے شدہ مقاصد کے لئے شرح سود متعارف کی گئی تھیں۔

(1-2) شیڈولڈ کامرشیل بینکوں کو موجودہ شرح سود کو مدنظر رکھتے ہوئے کیونکہ یہ اضافی اوقات پر مشتمل ہے ستمبر 1990 میں بہت زیادہ شرحوں کو شرح سود سے منسلک کرتے ہوئے لون کے شمار و تعداد کو متعین ومقرر کیا گیا ہے جس نے بالخصوص شرح سود کی افزونی اور ژولیدگی کو کم تر کر دیا۔ متفرق شرح سود کی اسکیم کے معاملہ میں جس کے تحت کریڈٹ ماضی صد سالانہ مہیا کیا جاتا ہے۔ اور درآمدگی کریڈٹ جو اس سے مشروط ہے کہ مکمل طور پر مختلف ملک سے ہو اور ادھار کی شرح رعایتیں شرح سود پر مبنی ہو، موجودہ ڈھانچوں کی شرح قرض کے مطابق رہے گا۔۔

1.3 ایک مالی سیکٹر کی شکل کی تجدید کی گئی ہے تاکہ یہ تعین کیا جائے کہ تحکم زدہ شرح سود جو مالی دباؤ کے زیر اثر چلا آرہا ہے اسے ختم کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح بینکوں کو عظیم عملی خودمختاری کی منظوری کے سلسلے میں جو 18 اکتوبر 1994 سے نافذ ہوئی یہ طے کیا گیا کہ قرض کی شرحیں شیڈولڈ کامرشیل بینک کے ذریعہ کریڈٹ کے حدود دو لاکھ سے زیادہ آزادانہ ہوں۔ جو دو لاکھ کی لونگ تک ہوں۔ یہ طے کیا گیا

کہ یہ لازمی ہوگا کہ ایسے قرض داروں کے تحفظات کو قرض دیئے جانے کی شرحوں کے ملحوظ رکھنے کو تسلسل دیا جائے۔

کریڈٹ کے 2 لاکھ سے زائد کے حدود کے لئے متعینہ کم سے کم قرض کی شرحوں کے ضابطہ کو منسوخ کر دیا گیا اور ایسے کریڈٹ کے لئے قرض کی شرحوں کے ضابطہ کو منسوخ کر دیا گیا۔ اور ایسے کریڈٹ کیلئے بینکوں کو آزادانہ قرض کی شرحوں کو متعین کرنے کے لئے مجاز کر دیا گیا۔

اب بینکوں سے استدعا کی گئی ہے کہ بنچ مارک لینڈنگ ریٹ کے لئے اپنے متعلقہ بورڈس سے منظوری حاصل کرلیں اولین قرض کی شرحیں (بی پی ال آر) جو 2 لاکھ کی کریڈٹ کی تحدید کے لئے حوالا جاتی شرحیں ہوں گی۔ ہر بینک کے بی پی ال آر یہ تشہیر کرنی ہوگی اور یکسانیت عطا کرنی ہوگی جو تمام برانچوں پر لاگو ہوگی۔

خطوط رہنمائی

(2-1) عمومی

بینکوں کو لونوں/ایڈوانسوں /کیش کریڈٹ اور ڈرافٹوں / یا کسی اور سہولت کی منظوری پر سود نافذ کریں گے جو ان کے ذریعہ نظر ثانی شدہ ہوں یا یوزلیس بل پر چھوٹ وغیرہ جو ریزرو بینک آف انڈیا کے ہدایات شرح سود یا پیشگی قرضوں پر وقتاً فوقتاً جاری کئے جاتے ہیں۔

(2-12) متعینہ شرح سود میں تبدیلی کی جائے ماہانہ ریٹ کے مطابق جو پیراگراف (10-2) تطابق رکھتے ہوں۔ اور جو روپیہ کے نزدراؤنڈ کئے جائیں گے۔

2.1.3 بینک ٹرم لون اور ورکنگ کیپٹل پیشگی کو ایک ساتھ قرض کے مقدار کے یقین اور قابل نفاذ شرح سود کے مقصد سے ترتیب دیں۔

2.1.4 انیکزر میں شرح سود کی تفصیل موجود ہدایت کے مطابق نافذ العمل ہوگی۔

2.2 بنچ مارک اہم قرض کی شرح (بی پی ایل آر) اور توسیع۔

2.2.1، 18 اکتوبر 1994 سے آر بی آئی نے 2 لاکھ روپئے سے زیادہ کے ایڈوانس میں شرح سود کو ڈیریگولیٹ کرنے اور اس طرح کے ایڈوانس میں سود کی شرح کا تعین بینک خود پی پی ایل آر اور توسیع کے رہنما خطوط کی روشنی میں کرنے کی شروعات کی ہے۔ 2 لاکھ سے تجاوز کریڈٹ حد میں بینک اپنے بی پی ایل آر سے شرح سود چارج نہیں کیا جائے گا۔ عالمی پریکٹس کے تناظر میں اور کمرشیل بینکوں کو فراہم کی گئی آپریشنل لوچ میں قرض کی شرح طے کر دی گئی ہے۔ بینک پی پی ایل آر سے کم قرض برآمد کاروں یا دیگر کریڈٹ وردی بارود کو مہیا کرائیں بشمول پبلک انٹر پرائز شفاف اور یہ مقاصد ریاستی کی بنیاد پر بینکوں کے بورڈ اسے منظور کریں گے۔ بینکوں کو بی پی ایل آر سے تجاوز شرح سود کی زیادہ توسیع کو لگاتار اعلان کرتے رہنا ہوگا۔

2.2.2 ہندوستان میں کریڈٹ مارکٹ کو ترجیح دینے اور چھوٹے قرض داروں کی لگاتار ضروریات کے پیش نظر بی پی ایل آر کی پریکٹس

کو بطور قرض کی سیلنگ 2 لاکھ روپے سے تجاوز جاری رکھا جائے گا۔

2.2.3 بینک بی پی ایل آر کے حوالے کے تعبیر شرح سود کے تعین کے لئے آزاد ہیں اور صارفین کے استحکام سے متعلق قرضوں کی مقدار، شیئر کے برخلاف تنہا قرض اور تحریری نوٹ/ بانڈ اور دیگر غیر ترجیحی زمرے کے ذاتی نوعیت کے قرض وغیرہ، جنکی تفصیل پیرا گراف 2.4 میں درج ہے۔

2.2.4 بی پی ایل آر کو بینک کی سبھی شاخوں پر یکساں طور سے قابل نفاذ بنایا گیا ہے۔

2.3 بینچ مارک اہم قرض کی شرح سود کا تعین (بی پی ایل آر)

2.3.1 بینکوں کے قرض پروڈکس میں شفافیت بڑی کے سلسلہ میں یہ بھی یقینی بنایا گیا جانا لازمی ہے کہ بی پی ایل اصل لاگت میں صحیح طور پر تشریح ہو۔ بینک جب اپنے بینچ مارک بی پی ایل آر کا تعین کریں گے تو حسب ذیل مشمولات ان کی رہنمائی کریں گے۔

(الف) بینکوں کو اپنے کاؤنٹ میں رکھنا ہوگا، (i) فنڈ کی اصل قیمت (ii) آپریٹنگ کا خرچ اور (iii) کم از کم مارجن جو ریگولٹری ضروریات کا احاطہ کر سکے/ بینچ مارک پی ایل آر تک پہونچ جانے پر کیپٹل چارج اور منافع مارجن بینکوں کو بینچ مارکہ پی ایل آر کا اعلان اپنے بورڈ کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد کرنا چاہتے ہیں۔

(ب) پنچ مارکہ پی ایل آر کی سیلنگ شرح کریڈٹ حد کے لئے روپے ۲ لاکھ تک ہوگی

(ج) دیگر سبھی قرض کی شرح سود کا تعین بی پی ایل آر بینچ مارکہ کے حوالے سے اکاؤنٹ ٹرم پریمیم اور/ پارسک پریمیم سے تجاوز سے ہوگا۔

پنچ مارکہ پی ایل آر کے آپریشنل پہلو سے متعلق رہنما خطوط آئی بی اے کے ذریعہ 25 نومبر 2003 کو جاری کئے جا چکے ہیں۔

2.3.2 صارف کے تحفظ کی خاطر اور بارو ور سے چارج کی جانے والی شرح سود میں اعلیٰ درجہ کی شفافیت کے لئے بینکوں کو لگاتار زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم شرح سود جو کہ پنچ مارکہ بی پی ایل آر کے ساتھ کی جائے اطلاع دینا ہوگا۔

2.4۔ شرح سود کے تعین کی آزادی

2.41 بینک بی پی ایل آر کے حوالے تعین شدہ سود کے تعین کے لئے آزاد ہیں اور حسب ذیل قرضوں کے لئے کوئی مقدار مقرر نہیں ہے۔

i صارف کے استحکام والی اشیا کی خریداری کے لئے قرض

ii تحریری نوٹ/ بانڈ اور شیئر کے برخلاف تنہا شخص کو قرض

iii دیگر غیر ترجیحی زمرے کے ذاتی قرض بشمول کریڈٹ کارڈ ڈیوز

iv ایڈوانس/ گھریلو اشیاء کے برخلاف اوورڈرافٹ/ این آری/ ایف سی ایس آر (بی) بینک کے ساتھ ڈپازٹ، ڈپازٹ کی سہولت / اسٹینڈ/ بارو ور کے خود کے نام کے علاوہ اسٹینڈ/ دوسروں کے لئے یا بارو ور کے مشترکہ نام سے

v درمیانی ایجنسیوں کو مالی امداد بشمول ہاؤسنگ فائنانس ایجنسیاں (فہرست انیکرز ۲ میں) جو متعلقہ لوگوں کو قرض مہیا کراتی ہیں۔

Vi بلوں میں رعایت

vii قرض/پیشگی/کیش کریڈ/منتجہ کریڈٹ کنٹرول کے معاملہ مین گھریلو اشیاء کے برخلاف اوورڈرافٹ

viii کوآپریٹیو بینک یا کوئی دیگر بینک ادارہ

ix اپنے ملازم/اسٹاف کو

x ٹرم لینڈنگ اداروں کی قرض کے دائرہ وری فنانس دائرہ ری اسکیم۔

2.5 قرضوں میں غیر مستقر شرح سود

2.5.1 بینکوں کو یہ آزادی ہے کہ وہ سبھی طرح کے قرضوں کو فکسڈ یا فلوٹنگ شرح پر دیں۔ اس کا انحصار تخمینہ ذمہ داری مینجمنٹ (اے ایل ایم) کی منظوری کے رہنما خطوط پر ہوگا۔ شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے بینک صرف داخلہ یا بازار پر منحصر روپئے پنچ مارکہ شرح سود پر اپنے سود پر پروڈکس کیلیئے فلوٹنگ شرح پر استعمال کر سکتے ہین۔ حساب کتاب کے طریقہ میں فلوٹنگ شرح ہی زیر غور ہوگی۔ جو کہ شفاف اور میچورٹی کے طور پر صاحب معاملہ پارٹیوں کو منظور ہوگی۔ بینک بھاؤ والی شرح قرض کو اپنے داخلی پنچ مارکہ سے یا کوئی دوسری حاصل کردہ کم شرح کی بنیاد پر جوڑ سکیں گے۔ یہ طریقہ کار سبھی نئے قرضوں میں استعمال کئے جائیں گے۔ طویل مدتی قرض/فکسڈ وقفہ کے متعلق بینک مذکورہ بالا طریقہ جائزہ کے وقت استعمال یا لون اکاؤنٹس کے رنیول کے وقت متعلقہ بارووری کی اجازت کے بعد کر سکتے ہیں۔

2.6 اضافی شرح سود کی وصولیابی (پینل انٹریسٹ)

2.6.1 بینکوں کے بورڈ نے جب سے بی پی ایل آر کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی کے ساتھ بی پی ایل آر کی توسیع کے لئے بینکوں کو اجازت بھی دے دی ہے۔ (10/اکتوبر 2000 سے موثر) کہ وہ سزا والی شرح کی وصولی کے لئے ایک شفاف پالیسی اپنے ڈائریکٹرون کے بورڈ سے منظورتی کے بعد وضع کریں۔ اگر چہ ترجیحی زمرے میں قرض سے متعلق بارو ور سے روپئے 25,000 تک کے قرض میں پینل چارج نہیں لیا جائے گا۔ پینل سود لگانے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ مثلاً قرض کے ادائیگی میں دیوالیہ، فنانشیل اسٹیٹمنٹ کو جمع نہ کیا جانا وغیرہ۔ اگر چہ پینل انٹرسٹ کی پالیسی شفافیت کے بہترین قابل قبول اصولون کے تحت کارگ ہوتی ہے ایمانداری لون ،خدمات کی حوصلہ افزائی اور صارفین کی بنیادی مشکلات کا خیال رکھا جاتا ہے۔

2.7. قرض کے معاہدہ میں مجبوری والے راز

2.7.1 بینکوں کو قرض معاہدہ میں حسب ذیل سبھی طرح کے ایڈوانس بشمول ٹرم لون میں نا قابل تبدیل اصول پر عمل کرنا ہوگا۔ وقتاً فوقتاً ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جاری ہدایات جس میں شرح سود کی تبدیلی سے متعلق منظوری دی جائے گی۔ قابل عمل ہوگی۔

''بارو ور کے ذریعہ قابل ادا سود کی شرح میں تبدیلی وقتاً فوقتاً ریزرو بینک کی جانب سے کی جائے پر قرض دار پر نافذ العمل ہوگی۔''

2.7.2 ایڈوانس اور قرض کے معاملہ میں بینک ریزرو بینک کی ہدایات کے پابند ہیں جو کہ سیکشن 21 اور 35 اے بینکنگ ریگولیشن

ایکٹ 1969 کے تحت جاری کی جا چکی ہیں۔ بینک شکریہ کے مستحق ہوں گے اگر انہوں نے کسی بھی شرح سود کی ترمیم کا کوئی اثر چاہے زیادہ یا کم مثلاً سبھی طرح کے ایڈوانس سے متعلق ہدایات/ترمیم شرح سود (بی پی ایل آر میں تبدیلی اور توسیع) پر نفاذ ہدایات کے مطابق نہیں ہوتا ہے تو دوسری مہیا کرائی جائے گی۔

2.7.3 پیراگراف 2.7.1 اور 2.7.2 فکسڈ شرح سود کے معاملہ میں نا قابل عمل ہوگا۔

2.8 ان کلیرڈ اثرات کے خلاف واپسی

2.8.1 کلیرنگ میں بھیجے گئے چیک کے برخلاف رقم واپسی کی اجازت ہے مثلاً ان کلیرڈ اثرات (ان کلرڈ لوکل یا باہر کے چیک) جو غیر محفوظ مزاج کے ایڈوانس کی شکل میں ہوں گے تو بینک اس طرح کی واپسی کے لئے ایڈوانس پر شرح سود کی ہدایات کے مطابق چارج لگا سکتا ہے۔

2.9 مختلف کمپنیوں کا اجماع تحت قرض کا انتظام

2.9.1 بینکوں کو کنسورٹیم انتظامات کے تحت یکساں شرح سود چارج کرنے کے لئے ضرورت نہیں ہے۔ ہر رکن بینک شرح سود کا چارج بارووَر کے لئے بڑھائی گئی کریڈٹ حد اپنے بی پی ایل آر کے مطابق کر سکتا ہے۔

2.10 ماہانہ کی بنیاد پر شرح سود کی چارجنگ

1.10.1 بینکوں سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ شرح سود کی چارجنگ ماہانہ کی بنیاد پر کریں جو کہ یکم اپریل 2002 سے لاگو ہے نئے نظام کو نافذ کرنے سے قبل بینکوں سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ موثر شرح سود چارجنگ نظام/ماہانہ کی بنیاد پر کمپاؤنڈ انسٹرلسٹ تجاوز نہ کر جائے جس سے کہ بارووَر بوجھ میں مزید اضافہ نہ ہو۔

<u>تمثیلی وضاحت</u>

اگر ایک بینک بارووَر کے اکاؤنٹ سے تماہی کی بنیاد 12 فیصد سود کاٹتا ہے تو موثر شرح 12.55 فیصد ہوئی۔ اگر اس کاؤنٹ سے 12 فیصد ماہانہ کی بنیاد پر سود کاٹتا ہے تو موثر شرح سود 12.68 فیصد ہوئی۔ بینک تب 12 فیصد شرح سود کو جو اسی نے بارووَر سے چارج کیا ہے اس طرح ایڈجسٹ کرے گی کہ شرح سود 12.55 فیصد سے تجاوز نہ کرے۔ جہاں تک کہ مذکورہ بالا مثال بھی ہے بینک 11.88 فیصد کی شرح سے سود کاٹ سکتے ہیں۔ (اور 12 فیصد نہیں) اگر ایسا ہوا تو موثر شرح سود ماہانہ کمپاوزڈنگ کے باوجود بھی 12.55 فیصد ہوگی۔

2.10.2 ماہانہ کی بنیاد پر شرح سود کے متعلق درخواست سبھی رننگ اکاؤنٹ میں نافذ ہوگی مثلاً کیش کریڈٹ اور ڈرافٹ، ایکسپورٹ پیکنگ کریڈٹ اکاؤنٹس وغیرہ۔ ماہانہ کی بنیاد پر تبدیلی کے وقت بینک/بارووَر سے رضامندی لیٹر/گھٹنے جوڑنے سے متعلق معاہدوں کے لئے دستاویز حاصل کر کر سکتے ہیں۔

2.10.3 ماہانہ کی بنیاد پر شرح سود سبھی نے اور ٹرم لون میں اور دیگر طویل مدتی قرض/فلسڈ مدتی میں موثر ہوگی۔ طویل مدتی/فلسڈ مدتی قرض کے معاملہ میں بینک اصول شرائط کے جائزہ کے وقت ماہانہ شرح سود کے سلسلہ میں کی گئی درخواست پر غور کر سکتے ہیں یا اس طرح کے قرض کے رینول یا بارو ور کی رضامندی حاصل کرنے کے بعد کر سکتے ہیں۔

2.10.4 زرعی پیشگیوں پر ماہانہ بنیاد پر شرح سود موثر نہیں ہوگا۔ اور سبھی بینک زرعی پیشگیوں کے سلسلہ میں چارجنگ/کمپاونڈ چارجنگ لگاتار فصل سے مطابقت کی بنیاد پر کرتے رہیں گے۔ جیسا کہ سرکلر آر پی سی ڈی نمبر پی ایل ایڈ ایس بی سی 129/05 02-27/97-98 مورخہ 29 جون 1998 میں اشارہ کیا گیا ہے۔ بینک زرعی پیشگیوں کے سلسلہ میں سود کا چارج سالانہ کی بنیاد پر طویل مدتی فصل کے پیش نظر کریں گے۔

دیگر زرعی ایڈوانس مثلاً مختصر مدتی اور زراعت سے وابستہ ضمنی سرگرمیاں جیسے ڈیری، ماہی پروری، سور پروری، شہد کی مکھی پروری، پولیٹری، وغیرہ کے سلسلہ میں بینک بارو ور کی آمدنی اور فصل/بازار سیزن وغیرہ کو پیش نظر رکھ کر ڈیو ڈیٹ (تاریخ) کا تعین کریں۔ اور اسی کے مطابق شرح سود اور کمپاونڈنگ کی کٹوتی اگر قرض/قسط اور ڈیو ہوگی تو کرین۔ بینکوں کو یقینی کرانا ہوگا کہ مجموعی انٹرسٹ کا اصل تخمینہ رقم سے تجاوز نہ کر جائے جو کہ بطور شارٹ ٹرم پیشگی چھوٹے اور مجموعی کسانون کو دی گئی ہے۔

صارفین کے سامان پر صفر فیصد انٹرسٹ والی فنانس اسکیمیں

2.11.1 بینک کم/صفر فیصد صارفین کے سامان پر بطور ایڈوانس بارو ور کو مینوفیکچرر/ڈیلر کے ذریعہ فراہم کردہ صارفین سامان میں اس اکاؤنٹ کے ذریعہ ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ اس طرح کی قرض اسکیموں کے آپریشن میں شفافیت لون پروڈکٹس مین میکانزم کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ پروڈکٹس صارفین کی ایک واضح تصویر قابل نفاذ شرح سود کے متعلق ہیں۔ پیش کرتے ہیں۔ بینکوں کو بھی اس طرح کی اسکیموں سے متعلق اخبارات میں اشتہارات نہین جاری کرانا چاہئے تاکہ یہ اشارہ ملے کہ بینک فروغ/صارفین کی فنانسنگ اس طرح کی اسکیموں کے تحت کرنے کے خواہاں ہیں۔ انہیں کسی بھی قسم/طور کے ان سینٹیو ترغیب پر منحصر اشتہارات سے اپنے نام کو دور رکھنا چاہئے جس میں شرح سود سے متعلق کوئی وضاحت ندارد ہو۔

2.12. بینکوں کے ذریعہ زیادہ شرح سود کی کٹوتی

2.12.1 حالانکہ شرح سود کو ڈی ریگولیٹ کر دیا گیا ہے پھر بھی، سود کٹوتی کبھی مخصوص سطح سے تجاوز لگتی ہے اور صارفین نہ تو اس کو مستحکم کر سکتے ہیں اور نہ ہی اس کی تصدیق بینک کے معمولات کے کام سے ہوسکتی ہے۔ اس سلسلہ میں بینکوں کے بورڈ نے صلاح دی ہے کہ داخلہ اصول صارفین کے حق میں کی جانے والی کارروائی کا خاکہ بشمول دیگر چارج بینکوں کے ذریعہ قرضوں اور پیشگیوں پر نہیں تھوپے جائیں۔ کم مالیات کے قرض خصوصاً ذاتی قرض اور اسی طرح کے دوسرے قرضوں میں بینک حسب ذیل رہنما خطوط کی روشنی میں طریقہ کار اختیار کریں گے۔

☆اس طرح کے قرض کی منظوری سے قبل خصوصی طور سے منظوری کارروائی اختیار کرنا ہوگی جس میں مخصوص بارووَر کے اکاؤنٹ میں کیش بہاؤ پر نظر رکھنا ہوگی۔

☆شرح سود بینکوں کے ذریعہ چارج کی جائیں گی۔جس کے تحت مناسب رسک پریمیم اور بارووَر کی انٹرنل ریٹنگ کو بھی صداقت کی روشنی میں پرکھا جائے گا۔خطرے کے سوال کے متعلق امانت کی موجودگی یا غیر حاضری اور ویلیو پیش نگاہ رکھنا ہوگا۔

☆بارووَر کی مجموعی لاگت بشمول شرح سود اور دیگر چارج قرض کے تحت طے کئے جائیں گے اور وہ قرض کی مجموعی لاگت کے متعلق انصاف پر مبنی ہونے چاہئے اور جن کے ذریعہ مناسب طور سے لین دین کے ذریعہ ریٹرن حاصل ہو سکے۔

☆شرح سود کی مناسب شرح بشمول طریقۂ کار اور دیگر چارج اس طرح کے قرض میں لگائے جائیں وہ صاف طور پر تحریری شکل میں آنے چاہیئے۔

انیکزر-1

سبھی پیشگی رقم کے سلسلہ میں شرح سود کا ڈھانچہ
بشمول کمرشیل بینکوں کے ٹرم لون

شرح سود (سالانہ فیصد)

1-(الف) 2لاکھ روپئے تک	بنچ مارکہ پرائم لینڈنگ شرح (بی پی ایل آر) سے زیادہ نہیں
(ب) 2لاکھ روپئے سے زیادہ	بینک بی پی ایل آر کے تحت شرح سود کے تعین اور توسیع کے لئے رہنما خطوط کے تحت آزاد ہیں۔ جب کہ آفر کیا گیا قرض بی پی ایل آر کے نیچے ہو۔ یا دیگر کریڈٹ دردی بارو ور بشمول پبلک انٹر پرائیز شفافیت پر منحصر ہو اور پالیسی کو بینکوں کے بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ ہونا چاہئے۔
2-برآمدات کریڈٹ	31اکتوبر 2007 کی مدت میں موثر
پری شپمنٹ کریڈٹ	بی پی ایل آر میں گھٹے 2.5فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔
(الف) 180دنوں تک	بی پی ایل آر میں گھٹے 2.5فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔
(ب) حکومت سے موصولہ ان سینٹو کے برخلاف ای سی جی سی گارنٹی کا دائرہ (90دنوں تک)	بی پی ایل آر میں مائنس 2.5فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

پوسٹ شپمنٹ کریڈٹ

(الف) ٹرانزٹ مدت کے لوڈ مانڈ بلوں پر

(الف ای ڈی اے آئی کے طور پر مخصوص)

(ب) سودی بل

(مجموعی استعمال وقفہ، ایف ای ڈی اے آئی کے ذریعہ ٹرانزٹ وقفہ اور گریس وقفہ اگر قابل استعمال ہو) (i) 90دنوں تک	بی پی ایل آر میں مائنس 2.5فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہین ہونا چاہئے۔
(ii) گولڈ کارڈ اسکیم کے تحت 365دنوں ایکسپورت قانونی ہوگا۔	بی پی ایل آر میں مائنس 2.5فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

(ج)90 دنوں تک حکومت سے ان سبٹیوں کے بر خلاف بی پی ایل آر میں مائنس 2.5 فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

وصولیابی (ای سی جی سی گارنٹی کے دائرہ میں) بی پی ایل آر کے مائنس 2.5 فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

(د) ڈرا کیئے گئے بیلنس کے بر خلاف بی پی ایل آر میں مائنس 2.5 فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

(90 دنوں تک) بی پی ایل آر میں مائنس 2.5 فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

(ر) محفوظ رقم کے بر خلاف بی پی ایل آر میں مائنس 2.5 فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

(صرف سپلائی حصہ) بی پی ایل آر میں مائنس 2.5 فیصد پوائنٹ سے تجاوز نہیں ہونا چاہئے۔

شبمنٹ کی تاریخ سے ایک برس کے اندر قابل ادا

نوٹ: 1 چونکہ یہ سیلنگ ریٹ ہیں بینکیں سیلنگ شرح سے کم کسی بھی شرح چارج کے لئے آزاد ہیں۔

2 ایکسپورٹ کریڈٹ کے مذکورہ بالا بینک کی شرح سود عرصہ سے زیادہ ہے اور معمول کے خلاف ہے لیکن بینک شرح سود طے کرنے کے لئے آزاد ہیں۔ اس سلسلہ میں بی پی ایل آر کا نظریہ وسیع رہنما خطوط ہے جائزہ لیا جائے۔

3. تعلیمی قرض اسکیم

4 لاکھ روپئے تک بی پی ایل آر سے تجاوز نہیں

4 لاکھ سے زیادہ بی پی ایل آر+1%

نوٹ: 1. قرض پر شرح سود تماہی/ نصف برس میں آسان شرح ادائیگی کے طور پر کی جاتی ہے خواہ اس دن تعطیل ہو یا وقفہ ہو۔

2. پینل انٹرسٹ @2% دو لاکھ روپئے سے زیادہ کے قرض پر اوور ڈیو رقم اور ڈیو پیریڈ کا چارج کیا جائے گا۔

4 ڈی آر آئی ایڈوانس 4%

5. بینک بی پی ایل آر کے حوالے کے بغیر شرح سود کے تعین کے لئے آزاد ہیں اور حسن ذیل قرضوں میں کسی مخصوص مقدار کی ضرورت نہیں ہے۔

(الف) صارف سامان خریدنے کے لئے قرض

(ب) شیئر اور رقعہ/ بانڈ کے بر خلاف تنہا قرض

(ج) دوسرے غیر ترجیحی سیکٹر میں ذاتی قرض بشمول کریڈٹ کارڈ کے بقایہ۔

(د) پیشگیاں/ این آر ای/ الف سی این آر اور گھریلو اشیاء کے بر خلاف ڈرافٹ (بی) بینک کے ساتھ ڈپازٹ/ اسٹیڈ کی سہولت کی فراہمی/ یا دوسرے کے نام سے خود یا دو کے نام سے یا بارو ور کے نام سے مشترکہ کسی دوسرے شخص کے نام سے۔

(ر) ثانوی ایجنسیوں کے ذریعہ رقم کی فراہمی (ہاورسنگ کو چھوڑ کر) کے سلسلہ مین ایجنسی قرض کئے ان پٹ مدد مستفدین کو فراہم کرائے گی۔

(س) ہاؤسنگ فنانسنگ کے لئے ثانوی ایجنسی کے لئے مستفدین کو قرض کی سہولت۔

(ش) بلوں کی ڈس کائنٹنگ۔

(ط) قرض/پیشگی/کش کریڈٹ/اوورڈرافٹ برخلاف منتجبہ کریڈٹ کنٹرول کے منتخب گھریلو سامان۔

6 ٹرم لینڈنگ ادارے کی جانب سے دوبارہ فنانسنگ اسکیم کے تحت قرض کے تحفظ کا دائرہ

بغیر بی پی ایل آر کے حوالے سے شرح سود کے تعین میں آزادی، دوبارہ فنانس کرنے والے ایجنسیوں کے تعاون سے۔

نوٹ: ثانوی ایجنسیوں کی طرف اینکزر 2 میں اشارہ

انیکزر 2

ثانوی ایجنسیوں کی تفصیلی فہرست

1. کمزور طبقات کے لئے قرض فراہم کرانے والی ریاستی سطح امداد سے چلنے والی تنظمیں

-i چھوٹے اور بھولے کسان جن کے پاس 5 ایکڑ اور اس سے کم قابل کاشت زمین ہو اور زمین سے محروم مزدور، کرایہ کا شتکار اور بٹائی پر کام کرنے والے

-ii دیہی اور کاٹیج صنعت کے وہ دستکار جنہین ذاتی طور پر کریڈٹ کی ضرورت ہو روپئے -/50,000 سے زیادہ نہیں۔

-iii سورن جینتی گرام روزگار یوجنا (ایس جی ایس وائی) کے مستفدین

-iv درج فہرست ذات واقوام وقبائل

-v ڈیفرنشیل شرح سود (ڈی آر آئی) اسکیم کے مستفدین

-vi سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (ایس جے ای آر وائی) اسکیم کے مستفدین

-vii لبریشن اور باز آبادکاری (ایس ایل آر ایس) اسکیم کے تحت مستفدین

-viii خود کفیل گروپ (ایس ایچ جی ایس) کے بطور پیشگی رقم

ix غریب افراد کو قرض کی فراہمی جن کے قرض انفارمل زمرے کے تحت ہوں گے اور مجموعی ضمانت وسیکورٹی کے بغیر ان کو ادا کرنا ہوتے ہیں۔

(i) سے (viii) کے تحت قرض کی فراہمی کے سلسلہ میں اقلیتی فرقہ کے افراد جو وقتاً فوقتاً حکومت ہند کے ذریعہ نوٹیفائڈ کئے جاتے ہیں۔

اس ریاست میں جہاں ایک اقلیتی فرقہ نوتیفائڈ کیا گیا ہو۔ درحقیقت اکثریتی آئٹم (ix) دیگر نوٹیفائڈ اقلیتی فرقہ کا احاطہ کرے گا۔ ان ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ جموں اور کشمیر، پنجاب، سکم، میزورم، ناگالینڈ اور لکشدیپ وغیرہ۔

2- زرعی ان پٹ/آلات کے ڈسٹری بیوٹر

3- ریاستی مالیاتی کارپوریشن/ (ایس ایف سی) ریاستی صنعتی ڈیولپمنت کارپوریشن (اس ائی ڈی سی) جو کہ کمزور طبقات کو قرض فراہم کراتے ہیں۔

4- قومی چھوٹی صنعت کارپوریشن (این ایس آئی سی)

5- کھادی اور ویلج انڈسٹری کمیشن (کے وی آئی سی)

6- غیر منظم سیکٹر کو مدد کرنے والی ایجنسیاں

7- کمزور طبقات کو قرض فراہم کرانے والی حکومت کی انسپانسرڈ ایجنسیاں

8-ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹیڈ (ہڈکو)

9-ہاؤسنگ فنانس کمپنیاں جو قومی ہاؤسنگ بینک (این ایچ بی) سے ری فنانسنگ کے لئے تسلیم۔

10-درج فہرست ذات/ درج فہرست اقوام وقبائل کے لئے حکومت کی انسپانسرڈ ایجنسیاں (ان پٹ کی خرید فراہمی کے لئے اور/ یا ان ایجنسیوں کے لئے مستفدین کے حق میں ان پٹ کی مارکیٹنگ کرنے والے ادارے)

11-مائکروفنانس ادارے/ غیر سرکاری ادارے (این جی او) جو ایس ایچ جی کو قرض فراہم کرسکیں۔

انیکزر-3

پیشگی سے متعلق شرح سود سے متعلق ماسٹر سرکلر میں شامل احکامات/سرکلر/ ہدایات کی فہرست

نمبر شمار	حوالہ نمبر	تاریخ
-1	ڈی بی او ڈی ڈائریکٹر بی سی پلان 93/13.03.00/2006-07	07-05-2007
-2	ڈی بی او ڈی ڈائریکٹر بی سی پلان 10856/04.09.01/2006-07	18-05-2007
-3	ڈی بی او ڈی ڈائریکٹر بی سی پلان 84/04.09.01/2006-07	30-04-2007
-4	ڈی بی او ڈی ڈائریکٹر بی سی ایکٹ 79/04.02.01/2006-07	17-04-2007
-5	ڈی بی او ڈی ڈائریکٹر بی سی 5/13.03.00/2006-07	01-07-2006